22909- مسلمان روزے کی نیت کس طرح کرے

سوال

رمضان المبارک کے روزے کی نیت کسی طرح کرنی چاہیے ، اور روزے میں نیت کب کرنی واجب ہے ؟

پسندیدہ جواب

روزے کی نیت روزے کا ارادہ اور عزم کرنے سے ہوتی ہے ، اور رمضان المبارک کے روزے کی نیت ہر رات کو کرنا ضروری ہے ۔

دیکھیں فتاوی اللجنۃ الدائمۃ (246/10) ۔

بعض اہل علم کا کہنا ہے :

جس میں متابعت کی شرط ہو اس کی نیت ابتداء میں کرنا ہی کافی ہے لیکن اگر کسی عذر کی وجہ سے متابعت ختم ہوجائے تو نیت دوبارہ کرنا ہوگی ، تو اس بنا پر ہم کہیں گے کہ اگر انسان رمضان المبارک کے پہلے روز ہی وہ نیت کرے کہ پورا رمضان روزے رکھا گا ، تو اسے ایسا کرنا پورے مہینہ کے لیے کافی ہوگا ، جب تک کہ کوئی ایسا عذر نہ پیش آجائے جس سے متابعت ختم ہوتی ہو مثلا اگر کوئی رمضان میں سفر کرے اور جب واپس آئے تو اسے دوبارہ نیت کی تجدید کرنی ہوگی ۔

صحیح تو یہی ہے ، اس لیے کہ سب مسلمانوں کو اگر آپ پوچھیں گے تو ہر ایک یہی جواب دے گا کہ ہم نے مہینہ کے شروع میں ہی سارے مہینہ کی نیت کرلی تھی ، اور اگر نیت ثابت نہ ہوسکے تو وہ حکما ثابت ہے کیونکہ اصل تو یہی ہے کہ وہ ختم نہیں ہوئی ۔

اسی لیے ہم یہ کہتے ہیں جب کسی مباح سبب کی وجہ سے تتابع ختم ہوگیا اور وہ دوبارہ روزہ رکھنے چاہے تو پھر نیت کی تجدید کرنا ضروری ہے ، اسی قول پر اطمنان قلب ہے ۔

دیکھیں کتاب : الشرح الممتع (6/369-370) ۔

واللہ اعلم .